بلاد اسلامیہ پر امریکی شب خون اور جارحیت

صدر کلنٹن نے اپنے جنسی سکینڈل سے امریکی عوام کی توجہ ہٹانے اور اپنی خفت مٹانے اور نیو ورلڈ آرڈر جیسے اسلام دشمن پروگرام کے مطابق اگست کے آخری عشرہ میں عالم اسلام کے دو اہم آزاد وخود مختار اسلامی حکومتوں پر رات کی تاریکی میں بیک وقت کروز میزائلوں سے بلاجواز ظالمانہ حملے کئے، جس کے نتیجے میں کئی بے گناہ افراد شہید ہوئے اور کروڑوں روپے کے املاک کو نقصان پہنچا۔ اس ضمن میں حکومت پاکستان کا نام بھی لیا جارہا ہے کیونکہ اس حملے میں پاکستان کی فضائی وزمینی حدود کی خلاف ورزی بھی ہوئی ہے اور بلوچستان میں اب تک تین امریکی کروز میزائل دریافت ہوئے ہیں۔ اس بارے میں حکومت پاکستان کی وضاحتیں واضح تضادات کی شکار ہیں اور ساتھ ہی ہماری وزارت خارجہ کی کارکردگی صفر رہی ہے۔ امریکہ نے اپنی ننگی جارحیت کو تخریب کاری اور دہشت پسندوں کو ختم کرنے کا بہانہ بناکر جواز مہیا کرنا چاہا، لیکن دنیا جانتی ہے کہ اصل دہشت گرد کون ہے۔ امریکہ عظیم مجاہد اسلام اور سپر طاقت کو للکارنے والے عالم اسلام کے ہیرو اسامہ بن لادن کے ساتھ ساتھ طالبان اور تمام دنیائے اسلام پر حملہ آور ہوا ہے اور اس کا اصل ہدف افغانستان میں اسلامی شرعی حکومت کے قیام کو روکنا ہے اور اس کے ساتھ سوڈان جو اسلامی نظام نافذ کرنے کے نتیجے میں اپنے پاؤں پر کھڑا ہوچکا ہے کو معاشی اور اقتصادی لحاظ سے مفلوج کرنا مقصود ہے۔ امریکی صدر بل کلنٹن اور یہودن وزیر خارجہ البرائٹ اور وزیر دفاع نے اسلامی ممالک کے خلاف ان حملوں کو ابھی اپنے مکروہ عزائم اور جارحانہ ارادوں کا ابتدائیہ قرار دیا ہے۔ امریکی شیطان نے گذشتہ دس سالوں میں کئی اسلامی ممالک پر بدترین پابندیاں لگوائی ہیں اور کئی اسلامی ممالک پر طیاروں اور میزائلوں سے حملے کرچکا ہے۔ اس ننگی جارحیت اور کھلی دہشت گردی کے باوجود اقوام متحدہ سلامتی کونسل اور دیگر مقتدر، طاقتوں نے اس کے خلاف کوئی ایکشن نہیں لیا اس کے ساتھ ساتھ عالم اسلام کے بے غیرت حکمرانوں میں ہوش وفراست کا اب بھی پیدا نہ ہونا ایک بڑا المیہ اور عظیم سانحہ ہے۔ ہماری نظر میں امریکہ اور عالم کفر کی تباہی اور ان سے ہماری گلوخلاصی اس دن سے شروع ہوجائے گی جب عالم اسلام کے بے حمیت حکمران امریکہ اور عالم کفر کی غلامی کی زنجیریں کاٹ پھینکیں لیکن شاید یہ اتنا آسان بھی نہیں۔ موجودہ حالات کے تناظر میں ایک واضح فرق